[This question paper contains 2 printed pages]

Your Roll No. | | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper: 4084

Unique Paper Code	**: 2141002002**
Name of the Paper	**: Urdu-B**
Semester	**: IV**
Programme	**: AEC - Common Prog. Group**

Duration : 2 Hours **Maximum Marks: 60**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے:

(الف)

خیر بجلی تو بڑی چیز ہے تنکے کے اسرار سے بھی آپ ناواقف ہیں کہ ذرا سی رگڑ میں یہ نورانی شعلہ کہاں سے آجاتا ہے۔ محض غلط ارشاد ہے کہ آپ کے سب کا عین مرضیِ الٰہی کے مطابق ہوتے ہیں۔ خدا کی ہوا عام ہے، پانی اور روشنی عام ہے، جنگل اور دریا عام ہیں، مگر آپ کی ذات شریف ان سب چیزوں کو اپنے لیے مخصوص کر لینا چاہتی ہے۔ آپ کی خواہش ہوتی ہے کہ روٹی پانی ہوا سب میرے قبضے میں ہوں جس کو چاہوں دوں جس کو چاہوں محروم کر دوں۔ ایک آدمی کروڑوں روپے خزانوں میں بند رکھتا ہے اور لاکھوں آدمی بھوک سے مر جاتے ہیں مگر وہ خود غرض کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اپنی ہوس اور طمع کے جوش میں نام اور نشان کے شوق میں لاکھوں ہم جنسوں کو فنا کر ڈالتا ہے تو کیا خدائی خلافت کا انہیں اعمال سے دعوی کیا جاتا ہے؟ اور کیایہ باتیں منشائے پروردگار کے موافق ہیں۔؟

(ب)

میں کم سے کم اور نرم سے نرم لفظ جو اس بارے میں بول سکتا ہوں ، یہی ہیں ایسی ملفوظ صداقت جو اس سے کم ہو میرے علم میں کوئی نہیں ۔میں یقیناً یہ کہتا رہا ہوں کہ ہمارے فرض کے سامنے دو ہی راہیں ہیں گورنمنٹ نا انصافی اور حق تلفی سے باز آ جائے ۔ اگر باز نہیں آسکتی تو مٹادی جائے۔ میں یہ نہیں جانتا کہ اس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے؟ یہ تو انسانی عقائد کی اتنی پرانی سچائی ہے کہ صرف پہاڑ اور سمندر ہی اس کے ہم عمر کہے جا سکتے ہیں۔ جو چیز بری ہے اسے یا تو درست ہو جانا چاہیے ، یا مٹ جانا چاہیے تیسری بات کیا ہو سکتی ہے؟ جب کہ میں اس گورنمنٹ کی برائیوں پر یقین رکھتا ہوں تو یقیناً یہ دعا نہیں مانگ سکتا کہ وہ درست بھی نہ ہو اور اس کی عمر بھی دراز ہو۔

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں — کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں
ہوں اس کوچے کے ہر ذرے سے آگاہ — ادھر سے مدتوں آیا گیا ہوں
نہیں اٹھتے قدم کیوں جانب دیر — کسی مسجد میں بہکایا گیا ہوں
دل مضطر سے پوچھ اے رونق بزم — میں خود آیا نہیں لایا گیا ہوں
نہ تھا میں معتقد اعجاز مے کا — بڑی مشکل سے منوایا گیا ہوں

(ب)

مت روکو انہیں پاس آنے دو
یہ مجھ سے ملنے آئے ہیں
میں خود نہ جنہیں پہچان سکوں
کچھ اتنے دھندلے سائے ہیں
دو پاؤں بنے ہریالی پر
ایک تتلی بیٹھی ڈالی پر
کچھ جگمگ جگنو جنگل سے
کچھ جھومتے ہاتھی بادل سے

۳۔ ابوالکلام آزاد یا خواجہ حسن نظامی کی نثر نگاری پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

۴۔ فیضؔ یا ساحرؔ لدھیانوی کی نظم نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔

۵۔ افسانہ "نظارہ درمیان ہے" کا تجزیہ کیجیے۔

٦۔ فراقؔ گورکھپوری کی غزل گوئی کا جائزہ لیجیے۔

۷۔ جاں نثار اختر کی نظم نگاری پر ایک نوٹ تحریر کیجئے۔